87907-وائٹ گولڈ سے مکس گھڑی پہننا

سوال

کیا اسٹیل کے چین والی گھڑی جس میں تھوڑا سا وائٹ گولڈ اور ڈائل پر الماس جڑے ہوئے ہوں پہننا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

وائٹ گولڈ یہ معروف زرد رنگ کے سونے سے بنتا ہے، لیکن اس میں کچھ دوسرے مواد مثلا پلاڈیم ملایا جاتا ہے تا کہ اس کا رنگ سفید ہو سکے، تجربہ کار لوگ یہی کہتے ہیں جس کی تفصیل سوال نمبر (68039) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے.

اور اگر واقعتا معاملہ ایسا ہی ہے تو پھر مرد کے لیے یہ پہننا جائز نہیں، چاہے وہ تھوڑا سا ہی کیوں نہ ہو؛ کیونکہ مسلم کی درج ذیل روایت میں آیا ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا، اور فرمایا :

" تم میں سے ایک شخص آگ کا انگارہ اٹھا کر اپنے ہاتھ میں رکھ لیتا ہے !"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وہاں سے چلے جانے کے بعد اس شخص کو کہا گیا : اپنی انگوٹھی اٹھا کر اس سے فائدہ حاصل کر لو، تو اس نے جواب دیا : اللہ کی قسم میں اس انگوٹھی کو کبھی نہیں اٹھاؤنگا جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتار کر پھینک دیا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2090).

ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ نے
علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ریشم لے کر اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑی اور سونا لے کر اسے اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا
اور پھر فرمایا :

بلاشبہ یہ دونوں میری امت کے مردوں
پر حرام ہیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (4057) سنن
نسائی حدیث نمبر (5144) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3595) علامہ البانی رحمہ اللہ
نے اسے صحیح ابوداود میں صحیح کہا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں
کہتے ہیں :

"اور سونے کی انگوٹھی مرد کے لیے
بالاجماع حرام ہے، اور اسی طرح اگر کچھ کا کچھ حصہ سونے اور کچھ حصہ چاندی کا ہو تو
بھی حرام ہے" انتہی.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
کیا گیا :

بعض لوگوں میں خاصر کر مردوں میں
وائٹ گولڈ نامی سونے کا استعمال عام ہو چکا ہے، اور اس سے گھڑیاں، انگھوٹھیاں اور
پین و قلمیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، اور فروخت کرنے والوں، اور زیورات بنانے والوں
سے دریافت کرنے کے بعد پتہ چلا ہے کہ :

معروف زرد رنگ کا سونا ہی وائٹ گولڈ
یا دوسرے رنگ کا سونا ہے، جس میں پانچ یا دس فیصد کی مقدار سے دوسرے مواد شامل کیے
جاتے ہیں جو اسے زرد سے سفید یا دوسرے رنگوں میں بدل دیتا ہے، جس سے یہ دوسری
معدنیات اور دھاتوں سے مشابہ بن جاتا ہے، اور ان آخری ایام میں اس کا استعمال بہت

زیادہ بڑھ چکا ہے، اوراس کا حکم بہت سارے لوگوں پر خلط ملط ہو گیا ہے، اس کے متعلق وضاحت فرمائیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"اگر تو واقعی ایسا ہی ہے جیسا سوال
میں بیان کیا گیا ہے، تو پھر سونے کو کسی دوسری چیز کے ساتھ ملانے سے سونے کی جنس سے ہی اسے فروخت کرنے میں کم اور زیادہ کے ساتھ فروخت کرنے کی حرمت کے احکام سے خارج نہیں ہو جاتا، اور مجلس عقد میں اپنے قبضہ میں کرنے کے وجوب، میں فرق نہیں آتا، چاہے وہ اسی جنس سے فروخت کیا گیا ہو یا پھر چاندی یا نقدی روپوں میں، اور مردوں کے لیے پہننے کی حرمت سے بھی خارج نہیں ہوتا، اور اسی طرح اس کے برتن بنانے بھی حرام ہی رہینگے.

اور اسے وائٹ گولڈ کا نام دے دینا
اسے ان احکام سے خارج نہیں کر دیگا" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (60/24)

دوم :

الماس وغیرہ قیمتی پتھروں پر مشتمل
گھڑی پہننے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس میں اصل اباحت ہے، اور اس کی ممانعت میں کوئی دلیل وارد نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
کیا گیا :

الماس جڑے ہوئے، اور سونے کی آمیزش
والی گھڑیاں پہننے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"ہمارے علم میں تو مرد کے لیے الماس
پہننے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ جب صرف خالصتا الماس ہو، اور اس میں

سونے اور چاندی کی آمیزش نہ ہو" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (76/24).

حاصل یہ ہوا کہ اگر گھڑی میں سونا نہ
ہو تو پہننی جائز ہے، اور اگر اس میں سونا ہو تو پہننی جائز نہیں.

واللہ اعلم.